سوال

(578) عقیقہ کے جانور دو دانت والا ہونا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کے جانور میں قربانی کی شرائط مثلاً دو دانت والا ہونا اور بڑے جانوروں میں سے گائے وغیرہ میں سات کا شامل ہونا کی وضاحت فرمائیں۔ (میاں محمد افضل سرائے سدھو خانیوال) (۱۶ مئی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کے جانور میں قربانی کی شرائط کا پایا جانا ضروری نہیں اور گائے کے عقیقہ کے بارے میں وارد روایت صحیح نہیں۔ لہٰذا اصل یہ ہے کہ بکرا یا بکری نر، مادہ عقیقہ میں ذبح کیے جائیں۔ لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک، جس طرح کہ احادیث میں منصوص ہے۔ مفرد صحتِ حدیث گائے میں قربانی کی طرح عقیقہ میں سات کا اشتراک سنت سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:434

محدث فتویٰ